عالمی تحریک اسلام

مختصر منشور

امّت کا اتحاد: تحریک کا ہدف اوّل

ایک ملک یا ملّت یا قوم جو ایک ہی طریقہ پر قائم ہو (یعنی شریعت الہی) جو ایک ہی نظام معاشرت، معیشت و سیاست کی تابع ہو۔ جو قومیت، قبائلیت، وطنیت اور مسلکی تعصبات سے بالاتر ہو۔ اس امّت کو دانستہ طور پرصہیونی قوتوں نے پہلی جنگ عظیم کے ذریعہ لسانی اور نظریاتی بنیادوں پر جغرافیائی حدود میں تقسیم کیا اور بیشتر تقسیم شدہ خطوں پر ایسی حکومتیں مسلّط کیں جو وطنیت کے نام پر اس امّت کو منتشر رکھیں - امّت کو پھر سے "امّت واحدہ" کا نظریہ پیش کرنا ہماری اس تحریک کے منشور کا ہدف اوّل ہے.

اندرونی اختلافات، فرقہ وارانہ تقسیم اور نظریاتی اختلافات کو ختم کرنے کے لئے کام کرنا۔ اس کا واحد ممکنہ طریقہ یہ ہے کہ فقہی و مسلکی اختلافات سے بچتے ہوئے یا اسے اپنی نیجی زندگی تک محدود رکھتے ہوئے، قرآن مجید اور نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مستند روایات (متواتر و صحیح احادیث) کی تعلیمات پر سختی سے عمل پیرا ہوں، صرف اسی بات کی تبلیغ و تعمیل کی جائے، علانیہ طور پر عوامی خطبات اور درس وتدریس میں صرف قران شریف، مستند روایات، متواتر اور صحیح احادیث پر عمل کیا جائے۔

سودی معیشت: تحریک کا ہدف دوّم

سود اللہ کی لعنت ہے، چاہے وہ محلّے، شہر اور قومی سطح پر ہو یا بین الاقوامی سطح پر اور جب ہمیں یہ پتہ چلے کہ یہ مروجہ نظام معیشت اسلام دشمن طاقتوں بالخصوص صہیونیت کی ریڑھ کی ہڈّی ہے اور امّت مسلمہ کے مغلوبیت کی وجوہات میں سے ایک عظیم وجہ ہے اور اسی سودی معیشت کے ذریعہ ان قوتوں نے تمام انسانیت کو یرغمال اور معاشی غلام بنا رکھا ہے۔ اس کیفیت سے مسلمانوں کو آگاہ کرنا، اور اس نظام کو بدلنے کے لیے انفرادی اور اجتماعی لائحہ عمل دینا تحریک کا ہدف دوّم ہے۔ اور ساتھ ہی ایک اسلامی متبادل یعنی بیت المال مہیا کرنا جو مسلمان کی زکاۃ (لازمی خیرات)، صداقت (خیراتی)، وقف (عطیہ: یا تو یہ رقم ہو یا کوئی دوسری شکل جیسے زمین، کھیت، جائداد، اوزار، مشینیں، برتن، کپڑے وغیرہ) سے اپنے ذخائر جمع کرتا ہے۔ اور ایسی سرمایہ کاری جس کے محصولات ذخائر میں شامل ہوں گے۔ اس سے غریب اور نادار افراد کی ضروریات پوری کرنا، بلا سود ذاتی اور کاروباری قرضے فراہم کرنا تحریک کا ہدف ہے۔

دفاع اسلام و مسلمین: تحریک کا ہدف سوّم

فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنزِلَ مَعَهُ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ. (اعراف:157)

اس آیت کریمہ کی رو سے ناموس رسالت اور ختم نبوّت کا دفاع ہر مومن کے ایمان کا تقاضا ہے

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللہِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا (نساء:75)

.اس آیت کریمہ کی رو سے ہر کمزور اور بے یار و مددگار مسلمان کی مدد اور حمایت فرض العین ہے۔

اسی آیت کی روشنی میں مظلوم اور کمزور مسلمانوں کی عزت کا دفاع کرنا سب سے اولین فرض ہے۔

ہم ہر اس فرد اور تنظیم کو ایک مناسب جواب دیں گے جو ہمارے پروردگار اللہ کی توہین کرے یا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے اہل خانہ یا ہمارے دین کو بدنام کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ہر ممکن محاذ پر مظلوموں کا دفاع چاہے وہ فرد ہو، طبقہ یا ریاست ہو۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احترام اور مہر نبوت کا دفاع۔

دجّالی تنظیمیں: تحریک کا ہدف چہارم

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُم بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (روم:41)

کئی خفیہ تنظیمیں دنیا میں مختلف عنوانات کے تحت صدیوں سے دجّال کے لیے زمین ہموار کر رہی ہیں مثال: نائٹ ٹیمپلارس 1000 برس، ماسونیت 700 برس اور الیؤمناٹی 300 برس۔ ان میں سب سے خطرناک و طاقتور الیؤمناٹی ہے وہ تقریبا دنیا کی سیاست، معیشت، میڈیا اور فلم انڈسٹری کو کنٹرول کرتی ہے اور ان کے مطابق ان کا منصوبہ آخری مرحلے کے بھی اختتام پر ہے، یہ لوسیفر

نامی شیطان کے پرستار ہیں۔ ان کے باطل عقائد میں سب سے اہم عقیدہ یہ ہے کہ جب عیسی ابن مریم علیہما السلام واپس آئیں گے تو وہ اپنے حق حکمرانی سے دستبردار ہو جائیں گے اور خدا بھی ان کے اس فیصلے کو تسلیم کر لیگا پھر عیسی کی حکومت آسمانوں میں اور لوسیفر کی زمین پر ابدی ہوجائے گی لہذا پچھلے 200 سال میں یورپ کو انھوں نے اپنے قالب میں ڈھال لیا اب امّت مسلمہ ان کا ہدف ہے جس کے لیے وہ صہیونیت (جو خود ایک علاحدہ فتنہ ہے) کو طاقتور بناکر عالم اسلام سے تصادم کرواکر ایک واحد عالمی حکومت قائم کرنا چاہتی ہیں جس کا ایک مذہب اور ایک حاکم ہو۔

ہدف: ان کے متعلق آگاہی، ان کی راہ میں مزاہمت اور ان کا منصوبہ خراب کرنا۔ اس کے برعکس اسلامی نظریہ معاشرت، معیشت و سیاست کی حمایت کرنا۔

عالمی اسلامی لجنہ کی تشکیل: تحریک کا ہدف پنجم

مختلف تنظیموں کے سربراہوں پر مشتمل ایک بین الاقوامی خود مختار ادارہ (جس کا مقصد اقامت الدین ہو) علماء، معاشی ماہرین، صحافی، فقیہ حتیٰ کہ ریاست کے سربراہ بھی، یہ کسی بھی طرح حکومتوں کے زیر اثر نہیں ہوگی۔ یہ امّت مسلمہ کی وکالت اور امت سے متعلق تمام امور و مسائل کا حل تلاش کرے گی۔ بالفاظ دیگر وہ مختلف جغرافیائی مقامات کے لئے لائحہ عمل تیار کرے گی۔

اقامت الدّین کی علمبردار تنظیموں اور حکومت کی حمایت: تحریک کا ہدف ششم

اقامت الدین یا نفاذ شریعت کسی ایک قطہ کے مسلمانوں پر نہیں بلکہ تمام مسلمانوں پر فرض ہے۔۔ہم میں یہ غلط فہمی سرائت کرگئی ہے کہ صرف ہمارے مقام سکونت اور جائے پیدائیش میں ہی اقامت الدین کا فریضہ انجام دینا چاہیے۔۔لیکن ہجرت نبیﷺ ہمیں درس دیتی ہے کہ جہاں حالات سازگار ہوں وہاں ساری طاقت مرکوز ہونی چاہیے ورنہ اسلام کی پہلی ریاست مکّۃ المکرمہ ہوتی، ہمیں اپنے دشمن سے سیکھنا چاہیے۔۔ صہیونیت کے انعقاد سے لیکر اسرائیل کے قیام اور اب اس کی توسیع کے لیے تمام دنیا کے یہود متّحد ہیں۔ اگر بالفرض کوئی ایک جماعت کسی ایک قطہ میں کامیاب بھی ہو جائے تو یہ باطل اور دجّالی طاقتیں ہر سمت سے حملہ آور ہوں گی جب تک ان کے پشت پر مسلمانوں کی متّحدہ عوامی طاقت نہ ہو۔

تمام باطل طاقتیں (الیؤمناٹی+صہیونیت+آر۔ایس۔ایس وغیرہ) متّحد ہو چکی ہیں لہاذا امّت مسلمہ کو بھی متّحد ہونے کی اشد ضرورت ہے۔